بسم اللہ الرحمن الرحیم

سیرت ایوب احمدیت حضرت مرزا رفیع احمد حصہ پنجم

آپ سے متعلق خاکسار راقم چوہدری غلام احمد کے رویا وکشوف

معہ ضمیمہ موکد بعذاب حلف نامہ

1۔ **اکتوبر 1962ء۔"رویا میں حضرت صاحبزادہ مرزا رفیع احمد (آپ پر سلامتی ہو) سے بغل گیر ہوا اور آپکی گردن پر بوسہ دیا"۔**

نوٹ: بفضل اللہ تعالیٰ یہ رویا مولیٰ کریم کی خاص قدرت اور فضل سے پوری ہو چکی ہے۔ تعبیر یہ تھی کہ اللہ تعالیٰ نے اس عاجز کی فطرت کو حضرت صاحبزادہ کے ساتھ موافقت، مطابقت اور معاونت کیلئے خلق فرمایا ہے۔ الحمدللہ عرصہ 47 سال کا ہو گیا ہے کہ اس رویا کی صداقت روز بروز عیاں ہو رہی ہے۔ انشاء اللہ آئندہ بھی اُس پاک ذات سے امید ہے کہ اس رویا کی صداقت کیلئے مزید خصوصی نصرت سے نوازے گا۔ آمین

2۔ **اکتوبر 1962ء"رویا میں اپنا ہاتھ دیکھا اور اُس پر ایک لکیر کے متعلق علم دیا گیا کہ میرے نصیب میں بطور ودیعت مولیٰ کریم نے کثیر حصہ روحانی، لدنی علوم کا مرحمت فرمایا ہے"۔**

نوٹ: اگرچہ اس عاجز کی دینی تعلیم کوئی باقاعدہ طریق پر عام علماء فضلا کی طرح نہ تھی۔ پھر بھی مولیٰ کریم نے مجھے سیدنا حضرت مرزا رفیع احمد کا ایک خادم ہونے کے طفیل اُن سب پر فضیلت دی اور میرے دل میں اپنا نور پیدا فرما کر بہت سے لدنی علوم سکھا دیئے اور اپنے کرم سے بہت سے راز مجھ پر منکشف فرمائے مجھے سیدھی راہ دکھائی اور اپنے وفاداروں میں شامل فرمایا۔ فلحمدللہ

3۔ **1963ء"کشف دیکھا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی میرے پاس تشریف رکھتے ہیں اور پھر ہم نے ایک ہی برتن میں کھانا کھایا"**

نوٹ: اس رویا کی تعبیر یوں ہے کہ اس عاجز کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سیدنا محمودؓ سے روحانی نسبت، موافقت اور مشابہت ہے اور یہ کہ یہ ناچیز اُن کا ہم مشرب ہے۔ نیز سیدنا حضرت ایوب احمدیت مرزا رفیع احمد سے بھی نسبت ہے جیسا کہ اس سے قبل رویا نمبر 1 میں بیان کر آیا ہوں۔ ایک خط میں حضرت میاں صاحب نے مجھے تحریر فرمایا کہ اُن کو اس عاجز سے خاص نسبت ہے۔

4۔ 1963-64ء ”رویا میں اس عاجز نے حضرت صاحبزادہ مرزا رفیع احمد کو دو گلاس دودھ پلایا اور مرزا طاہر احمد صاحب کو ایک گلاس“

نوٹ: تعبیر اس رویا کی بہت واضح تھی اور اللہ تعالیٰ نے مجھ پر عیاں کرنے کیلئے آشکار کیا کہ حضرت صاحبزادہ مرزا رفیع احمد کا روحانی مرتبہ مرزا طاہر احمد صاحب کی نسبت بہت بلند ہے۔ بلکہ جیسا کہ وراثت میں ہر مرد کیلئے دو حصے ہوتے ہیں اور عورت کیلئے ایک حصہ۔ یہی کیفیت یہاں ہے۔ چنانچہ 1982ء میں جب وقت آزمائش آیا تو اللہ تعالیٰ کی توفیق سے اس ناچیز نے حضرت مرزا رفیع احمد سے یعنی مردِ حق سے وفاداری کا عہد نبھایا۔ فلحمد للہ ۔

5۔ 1963ء ”رویا دیکھا کہ مشرق کی جانب سورج طلوع ہوا ہے اور اسکی روشنی ایک عمدہ شیشہ پر پڑی ہے اور اسطرح سورج کی طرح ایک گول شکل کی روشن تصویر ہمارے مکان یعنی مکرم والد صاحب چوہدری حیات محمد کے بڑے کمرہ کی دیوار پر منعکس ہوئی ہے۔ جس کے اندر مختلف رنگوں کی کئی اور شکلیں ابھری ہیں اور یہ ایک حسین اور دلکش منظر ہے“۔

نوٹ: اس کی تعبیر یوں ہوئی کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بشارت تھی کہ مولیٰ کریم اپنی رحمانیت سے نئی صدی کے سر پر احمدیت کی سرسبزی کیلئے اور حیات محمدی کا ثبوت دینے کیلئے کسی جوانمرد مقبول بندہ کو فطرت محمدی کا نور منعکس فرما کر نصرت دین کیلئے کھڑا کرنے والا ہے جسکی برکت سے پندرہویں صدی ہجری میں تائید احمدیت کے سامان ہونگے اور یہ کہ اس ناچیز پر اور ہمارے خاندان پر اللہ تعالیٰ کا خاص فضل اُسکو شناخت کرنے اور اُسکی خدمت کرنے کی صورت میں ہوگا۔ چنانچہ مولیٰ کریم نے اپنے کرم سے یوں ہی کر دکھایا۔ اور ہم سب کو ایوب احمدیت سیدنا مرزا رفیع احمد کے خدام اور جانثاران میں شامل فرمایا۔ فلحمد للہ۔

6۔ 1963-64ء ”رویا میں پوری سورۃ کوثر میری زبان پر جاری ہوئی“۔

نوٹ: اسکی تعبیر یوں ہوئی کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مجھے میرے ظرف کی مناسبت سے یہ عطیہ عنایت کیا کہ یہ ناچیز حضرت ایوب احمدیت پر ایمان لایا اور آپ کے مداحوں میں سے بفضل تعالیٰ سب سے اول آیا اور اللہ تعالیٰ نے اس عاجز کو آپ سے خاص نسبت عطا فرمائی۔ فلحمد للہ۔

7۔ 1964ء جلسہ سالانہ ربوہ سے تقریباً دو ماہ قبل ”رویا دیکھا کہ پہلے وقتوں میں نازل شدہ کوئی مجدد جلسہ گاہ کے سٹیج کے قریب پھر نازل ہو گیا ہے۔ نہایت نورانی شکل اور عمدہ لباس اور سر پر سفید پگڑی پہنے گویا جلسہ کا افتتاح کرنے آیا ہے“۔

نوٹ: اسکا اظہار بفضل اللہ تعالیٰ یوں ہوا کہ سیدنا حضرت مرزا رفیع احمد نے اُس سال سب سے قبل جلسہ پر ”اسلام میں نبوت کا تصور“ کے عنوان سے علوم و انوار پر مشتمل پُر تاثیر خطاب فرمایا جو کہ الٰہی تائید اور نصرت سے بیان کیا گیا۔ اس تقریر میں آپ نے یہ نقطہ

بھی بیان کیا کہ نبی اُمّی ﷺ کے غلام اور آپ ﷺ کے روحانی فرزند مرزا غلام احمد قادیانی کا مقام آپ ﷺ کے فیض اور برکت سے آپ ﷺ کے بعد باقی سب انبیاء سے بڑھ کر ہے۔ **فلحمد للہ**۔

8۔ **1963-64ء "رویا میں سورۃ العصر تمام کی تمام میری زبان پر جاری ہوئی"**

نوٹ: تعبیر اسکی یوں ہوئی کہ اس ناچیز کو ایوب احمدیت حضرت صاحبزادہ مرزا رفیع احمد کے خادم ہونے کی بناء پر آپکے ساتھ صبر آزما حالات سے واسطہ پڑا اور اس دوران جو قریباً چالیس سال کا عرصہ ہے بفضل تعالیٰ اولوالعزمی اور وفاداری سے اُنکی خدمت میں رہنے کی توفیق ملی۔ اس تمام عرصہ میں بفضل تعالیٰ اُس کی نصرت اس ناچیز کو حاصل رہی۔ آئندہ کیلئے دعا کرتا ہوں کہ حق وفاداری ادا کرنے کیلئے بھی اُسکی رحمت اور فضل اور نصرت اس خاکسار کے شامل حال رہے۔ آمین۔

9۔ **1964ء "رویا دیکھا کہ میرے سینہ پر آسمان سے ایک لڑی کی طرح یکے بعد دیگرے مطبوعہ سفید کاغذات نازل ہو رہے ہیں جن کی تعداد اندازاً کم وبیش سو کے لگ بھگ ہوگی"**

نوٹ: یہ رویا اس سے قبل بیان شدہ رویا نمبر 2 کی فرع ہے۔ جس میں یہ اظہار تھا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے اس ناچیز بندے کو میرے ظرف کی نسبت سے لدنی علوم کا عطیہ اپنے خاص فضل سے عطا فرمایا ہے۔ اور مراد یہ تھی کہ لدنی امور جس قدر اللہ تعالیٰ چاہے گا اپنے وقت پر تفصیل سے کھول دیگا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت مرزا رفیع احمد کی حقانیت کے بارے میں اس عاجز پر جو تفسیر سیدنا حضرت مسیح موعودؑ پر نازل شدہ 100 سے زیادہ الہامات، رویا وکشوف کی کھولی ہے جسکو "**بیان صد اعزاز**" کے نام سے خاکسار نے تصنیف کیا ہے۔ اور اب web پر پوسٹ کیا جا رہا ہے۔

10۔ **1964ء "رویا میں دیکھا کہ تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے میدان میں احمدی افواج کا اجتماع ہے اور ان افواج کے سپہ سالار حضرت صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب ہیں۔ بتایا گیا کہ یہ جنرل اعظم ہیں"۔**

نوٹ: وقت گزرنے کے ساتھ یہ حقیقت اللہ تعالیٰ نے اس عاجز پر کھولی کہ ایوب احمدیت حضرت مرزا رفیع احمد صاحب وہ پاک وجود ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے مسیح موعودؑ کی مدد کیلئے پندھرویں صدی ہجری کے سر پر نازل فرمایا۔ کیونکہ ابوداؤد کی حدیث میں یہ پیشگوئی ہے کہ "منصور" نام کا ایک خوش بخت مسیح موعودؑ کی افواج کا سپہ سالار آپ کی تائید کیلئے آئیگا۔

چانچہ سیدنا حضرت مسیح موعودؑ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے اور جیسا کہ تذکرہ میں درج ہے کہ یہ منصور موعود آپ کو کشف میں دکھایا بھی گیا مگر آپ اُسے پہچان نہ سکے۔ پھر لکھا ہے کہ اُمید کرتا ہوں کہ کسی اور وقت دکھایا جائے۔

چونکہ کسی جماعت کا مامور اُنکا قائم مقام ہوتا ہے۔اس لیے حضور کے اس کشف سے یہ نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ جماعت مسیح موعودؑ اول وقت میں اس بندہ ءخدا کو شناخت نہ کر سکے گی مگر بعد میں جب وقت مقدر ہو گا تو اُسے قبول کرنے کی توفیق پائے گی۔انشاء اللہ۔

11۔ **1966ء** ''رویا دیکھا کہ حضرت صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب اور یہ ناچیز ہمارے گھر واقع ڈرگ روڈ کراچی سے وہاں جماعت احمدیہ کی مسجد مبارک کی طرف جا رہے ہیں اور یوں باہم اتحاد کر کے پیدل ایک دوسرے کے کندھے پر باز ورکھ کر چل رہے ہیں۔دل میں ڈالا گیا کہ یہ ہماری آپس میں اُس ظلی روحانی موافقت کی طرف اشارہ ہے جو کہ نبی پاک ﷺ کو حضرت ابو بکرؓ سے تھی یعنی حضرت مرزا رفیع احمد نبی پاک ﷺ کے ظل ہیں اور خاکسار آپ کا (مرزا رفیع احمد صاحب) کا معتمد خادم''

12۔ **1968ء** ''رویا میں ایک صحابی حضرت مسیح موعودؑ سے ملاقات ہوئی انہوں نے مجھ سے حضور کا ایک رویا بیان کیا کہ آپ نے دیکھا تھا کہ ایک مرد مرزا رفیع احمد نام میری ذریت میں سے پیدا ہو گا جو کہ اُن کا مثیل ہو گا۔

نوٹ: خاکسار نے یہ رویا حضرت میاں صاحب کو لکھ دی تو آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اُن کو پہلے ہی اس بارے میں مطلع فرمایا ہوا ہے۔نیز لکھا کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ (حضرت مسیح موعودؑ) کے انوار و برکات کا وارث بنائے۔فالحمد للہ۔جب میں نے یہ رویا دیکھی تھی تو اس وقت مجھے علم نہ تھا کہ سیدنا حضرت مسیح موعودؑ نے بین طور پر ایک مسیح کی پیش گوئی فرمائی ہوئی ہے۔جیسا کہ ازالہ اوہام میں درج ہے کہ آپ کی ذریت میں سے آپ کے انوار و برکات کا حامل ایک مرد اللہ تعالیٰ کھڑا کریگا۔اس انکشاف سے ازدیاد ایمان نصیب ہوا۔فالحمد للہ۔

13۔ **1968ء** ''رویا میں کسی سے حضرت ابوبکرؓ کا نبی پاک ﷺ سے عشق بیان کرتا ہوں اور غار ثور میں حضور کیساتھ معیت کا بھی''

نوٹ: اس رویا میں اللہ تعالیٰ نے اس عاجز کو اُن مشکلات اور ابتلاؤں سے آگاہی فرمائی تھی جو کہ ایوب احمدیت سیدنا حضرت مرزا رفیع احمد سے تعلق وفاداری کی وجہ سے برداشت کرنی تھیں نیز یہ کہ اس راہ میں اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت، حفاظت اور معیت شامل حال ہو گی۔فالحمد للہ

14۔ **1969ء** مندرجہ بالا نمبر 13 کے علاوہ مزید ایک ''رویا دیکھا کہ یہ عاجز نبی پاک ﷺ کی ایک مجلس میں حاضر ہے۔کچھ دیگر اصحاب بھی دائرہ کی شکل میں موجود ہیں۔پھر دیکھا کہ حضورؐ میرے پاس کھڑے ہیں اور میں بھی حضورؐ کے سامنے کھڑا ہوں۔آپؐ نے مجھ سے استفسار فرمایا کہ کیا یہ رویا (جو میں پہلے دیکھ چکا تھا۔یعنی اوپر نمبر 13 میں بیان شدہ) میرے حق میں پوری ہو جائے۔تو آپؐ کے

اس عاجز غلام نے عرض کیا جی ہاں''۔

نوٹ: اس رویا میں اس بات کی طرف اشارہ تھا کہ حضرت ابو بکرؓ کا ظل بننے کیلئے بہت مشکلات اور مصائب کا سامنا ہوگا۔ اس لیے میرے پیارے آقا حضور نبی پاک ﷺ نے مجھ سے اقرار لیکر میری رضا و رغبت کو بھی دریافت فرما لیا۔ اس ناچیز کی خوش بختی کہ جیسے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے فرزند حضرت اسماعیل علیہ السلام سے ذبح کرنے کا ارادہ کر کے اُس کی رضا و رغبت دریافت کر لی تھی۔ میرے پیارے آقا نبی پاک ﷺ نے اپنے اس ناچیز ادنیٰ غلام سے دریافت فرمایا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے مثبت میں جواب پایا۔ الحمد اللہ، ثم الحمد اللہ

15۔ **1969ء ''رویا دیکھا کہ حضرت مرزا رفیع احمد صاحب کے متعلق یہ خبر پھیلا دی گئی ہے کہ آپ فوت ہو گئے ہیں۔ ربوہ کے قبرستان موصیاں کے وسط کے قریب ایک گھڑا نما قبر میں گویا آپ کو دفن کیا ہے مگر آپ کا چہرہ مبارک اور دونوں بازو قبر سے باہر ہیں۔ میں جب اس قبر کے زیادہ قریب ہوا تو دیکھا کہ دراصل آپ کی آنکھیں کھلی ہیں۔ پھر جب احباب جماعت کو اطلاع ہوئی کہ آپ تو زندہ ہیں اور خبر غلط تھی تو سب بہت خوش ہوئے''۔**

نوٹ: 15 جنوری 2004ء کو جب حضرت میاں صاحب کا وصال ہوا تو مجھے اپنی یہ رویا یاد آ گئی کہ کس طرح ایوبی حالات آپ پر وارد ہوئے اور کیونکر آپ کی مسلسل 37 سال کردار کشی کر کے یہ سمجھ لیا گیا کہ آپ سے خلاصی حاصل کر لی گئی ہے۔ مگر اُسی شام تدفین سے قبل ہزار ہا افراد نے آپ کے جنازہ میں شرکت کر کے آپ سے اپنی عقیدت اور محبت کا اظہار کر دیا۔ باوجود اسکے کہ آپ کی وفات کی خبر کو بھی محدود اور کنٹرول کرنے کی کوشش کی گئی کہ گمنامی سے دفن کر دیں۔ دوسرے جب میں آپکے مزار پر دعا کر رہا تھا بلکہ اُس سے بھی قبل یہ عزم کیا کہ نبی پاک ﷺ سے کیا ہوا عہد وفاداری مزید پورا کروں۔ چنانچہ اس ناچیز نے سب عمائدین کو اول فرصت میں خطوط لکھ کر آپ کے مقرب الٰہی ہونے اور زندہ جاوید ہونے پر بدلائل آگاہ کیا اور حجت قائم کر کے اُنکی جھوٹی خوشی کو پامال کیا۔ فلحمد اللہ۔ انشاء اللہ العزیز آئندہ دنوں میں مولیٰ کریم آپ کی نصرت فرما کر آپ کے مقام اور شان سے جماعت مسیح موعودؑ کو مطلع کریگا۔ اُس قادر و توانا کو کوئی مغلوب نہیں کرسکتا۔ **وما ذٰلک علیٰ اللّٰہ بعید** ۔

16۔ **1975-76ء ''رویا دیکھا کہ ایک مسجد ہے جس میں خلیفہ ثالث نے نماز پڑھانی ہے مگر صف جو نمازیوں نے بنائی ہے وہ صرف ایک ہی ہے بلکہ اس صف کا 1/3 حصہ ہی مکمل ہوتا نظر آ رہا ہے۔ میں بھی وہاں موجود ہوں۔ پھر میں نے دیکھا کہ مسجد کے صحن کی طرف سے حضرت صاحبزادہ مرزا رفیع احمد نماز کی ادائیگی کیلئے تشریف لا رہے ہیں۔ غسل کیا ہوا ہے اور تازہ پانی کے قطرے سر اور چہرے سے گر رہے ہیں۔ آپ نے سفید لباس احرام کی طرح کا زیب تن کیا ہوا ہے۔ آپ نے مجھ سے کلام فرمایا اور کہا کہ میں ہی وہ بشیر الدولہ ہوں**

جسکی خبر سیدنا حضرت مسیح موعودؑ نے دی تھی"

نوٹ: میں نے اس رویا کی تعبیر یہ کی کہ خلافت ثالثہ کا 2/3 دور گزر چکا ہے اور 1/3 باقی ہے۔ چنانچہ تقریباً 1/2 5 سال کے بعد خلیفہ ثالث کی وفات ہوئی۔ نیز یہ کہ حضرت مسیح موعودؑ نے جو منظور محمد صاحب کے ہاں ایک بیٹے کی پیشگوئی فرمائی تھی اور جس کا ایک الہامی نام دیگر ناموں کے علاوہ "بشیر الدولہ" بھی ہے اسکی عملی تعبیر جو زمانہ نے کھولی یہ ہے کہ دراصل "منظور محمد" حضرت مسیح موعودؑ خود ہی ہیں اور آپکے ہاں آپکی ذریت میں سے بشیر الدولہ پیدا ہونا تھا یعنی آپ کی مثل کیونکہ جن منظور محمد صاحب کے ہاں اس بشیر الدولہ کی پیدائش کی خبر تھی بالفعل اُنکے ہاں کوئی نرینہ اولاد پیدا نہ ہوئی۔ چنانچہ زمانہ اور خدا کے فعل نے اسکی تعبیر وتفسیر یوں کھول دی کہ منظور محمد آپ خود ہی ہیں اور یہ کہ بشیر الدولہ آپ کا روحانی فرزند ہے یعنی مرزا رفیع احمد ایوب احمدیت جو آپکا نور لیکر آسمان سے نازل ہوا۔

17۔ **1976ء "رویا دیکھا کہ آسمان سے ایک عظیم الشان فرشتہ ایک بڑے گول تخت کے مرکز میں بیٹھا ہوا ہے اور زمین پر نزول ہو رہا ہے اس تخت کے کنارے پر کچھ فرشتے بھی اس عظیم فرشتہ کے اردگرد کھڑے ہیں۔ جیسے ہی یہ تخت زمین پر اُترا تو فرشتے بھی فی الفور زمین پر اترے اور انہوں نے یکدم بگل بجایا"**

نوٹ: میں نے یہ رویا حضرت میاں صاحب کو تحریر کر دی آپ نے جواباً تحریر فرمایا کہ المومن یریٰ و یرُیٰ لہ اور پھر اسی مضمون کی اپنی رویا بھی مجھے لکھی کہ دیکھا کہ اکابر صحابہ حضرت مسیح موعود آپ کے پاس تشریف رکھتے ہیں اور بات روح القدس کے نزول کی ہو رہی ہے۔ ایک سفید فام امریکی خاتون بھی موجود ہے۔ آپ اُن کو اپنے سینہ کی طرف اشارہ کر کے کہتے ہیں Doves, they are here جو کہ جمع کا صیغہ ہے۔

حضرت میاں صاحب کے اس رویا سے ذہن اس بات کی طرف منتقل ہوتا ہے کہ جیسا کہ بیان کیا جاتا ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام پر روح القدس کبوتر کی شکل میں نزول کرتا تھا جسے انگریزی زبان میں dove کہتے ہیں۔ مگر یہاں پر صیغہ جمع کا استعمال ہوا ہے۔ سو مراد یہ ہوئی کہ آپ مسیح علیہ السلام کے علاوہ اور بہت سے انبیاء کے بھی مثل ہیں جیسا کہ حضرت مسیح موعودؑ نے قمر الانبیاء کی بشارت دی تھی اور اس طرح آپ کئی انبیاء کے حلوں میں ہیں۔ فلحمد للہ

18۔ **1978ء "رویا دیکھا کہ حضرت صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب میرے ایک دوست قمر الزمان کے گھر میں تشریف رکھتے ہیں۔ پھر دیکھا کہ فی الفور آپکی شکل میرے والد بزرگوار چوہدری حیات محمد صاحب مرحوم کے چہرہ میں تبدیل ہوگئی"۔**

نوٹ: اس رویا میں بین طور پر اسکا اظہار تھا کہ حضرت میاں صاحب بفضل اللہ تعالیٰ محمدی انوار کے وارث ہیں اور حیات محمدی کے ظل اور وہ قمر ہیں جس نے پندرھویں صدی ہجری میں مبعوث ہو کر حضرت مسیح موعودؑ کے مشن کی تکمیل کرنی تھی جیسا کہ حضور کی الہامی

پیشگوئی ہے یا تیک قمر الانبیاء و امرک یتاتیٰ۔یعنی قمرالانبیاء آئیگا اور آپکے Mission کی تکمیل کر دیگا۔

19۔ **1980ء** ''رویا میں دیکھا کہ سیدنا حضرت مسیح موعودؑ نہایت عمدہ لباس میں ملبوس ہیں جیسا کہ عام طور پر آپکی شائع شدہ تصاویر میں دیکھا ہے، آسمان سے مسجد مبارک ربوہ میں دوبارہ نازل ہوئے ہیں اور محراب کی طرف تشریف لا رہے ہیں تا کہ نماز میں امامت کریں ۔مزید دیکھا پہلی صف مقتدیوں کی مکمل ہے اور دوسری صف بن رہی ہے۔میں بھی نماز میں شمولیت کیلئے دوسری صف کے ایک کونے پر ہوں اور میں نے سفید کرتہ اور سفید تہ بند زیب تن کیا ہوا ہے۔تاہم میں نے کسی کو اقامت کہتے ہوئے نہیں سنا اور نہ ہی نماز ہوئی''

نوٹ: یہ رویا اس بات کی نشاندہی کر رہی تھی کہ حضرت مسیح موعودؑ کے روحانی فرزند حضرت صاحبزادہ مرزا رفیع احمد جو کہ عنداللہ آپ کے مثیل ہیں عالم بالا میں اس امر کیلئے تیار تھے کہ جماعت مسیح موعودؑ کی امامت بطور زوج مسیح موعودؑ سنبھالیں۔تاہم بعض اوقات یوں ہوتا ہے کہ قوموں کے اپنے اعمال اور بدبختی سے بعض انعامات یا وعدوں میں اللہ تعالیٰ تاخیر یا التوا کر دیتا ہے تا کہ لوگ مناسب تبدیلی پیدا کریں اور اللہ تعالیٰ کو راضی کریں۔افسوس کہ یہاں بھی یہی کچھ ہوا اور 1982ء میں خلافت ثالثہ کے اختتام پر ایک گروہ کثیر خوارج نے حضور مسیح موعودؑ کی تذکرہ صفحہ 169 پر پیشگوئی کے مطابق حضرت میاں صاحب کی معروف کے مطابق بات کو سننا گوارہ نہ کیا اور اس طرح آپ کی خلافت ظاہری کے قیام میں حارج ہوئے اور آپکو یوں حضرت علیؓ اور حضرت ایوبؑ سے مشابہت ہوگئی۔اللہ تعالیٰ کا حضرت میاں صاحب سے الہامی وعدہ ہے کہ وہ اپنی قدرت کاملہ سے آپکی امامت کو زبردست تائیدات کے ساتھ قائم کریگا اور ظاہری طور پر بھی کسی نیک بخت متبع کے ذریعے۔ انشاءاللہ العزیز۔

20۔ **1980ء** خلافت رابعہ کے قیام کے چند دن بعد''میں نے رویا میں دیکھا کہ دلہن کی طرح ایک خوبصورت عورت ہے۔میں نے اُس پر رمی کی ہے اور میری مُٹھی سے پھینکے گئے کنکر اُس کی ٹانگوں کو لگے ہیں۔میں کہتا ہوں اب اسکی ٹانگیں کٹ جائینگی''۔

21۔ پھر چند ہفتے بعد ایک اور''رویا دیکھا کہ نور جہاں نامی ایک عورت ہے انتہائی مکروہ شکل، بدن سے بالکل ننگی اور اُسکی ٹانگیں کٹی ہوئی ہیں۔ وہ سٹیج پر اس حالت میں بھی **Perform** کرنا چاہتی ہے مگر وہ بے بس ہے اور حرکات کرنے سے محروم''

نوٹ: ان دونوں رویا کے بارے میں اس ناچیز کی یہی تفہیم ہے کہ ان کا تعلق حضور مسیح موعودؑ کے الہام''عورت کی چال۔ایلی ایلی لما سبقتنی ۔بریت ۔واذ کففت عن بنی اسرائیل'' سے ہے اور حضرت میاں صاحب کے معاندین کا انجام ہے۔یعنی خوبصورت مکر جو آپ کے خلاف کیا گیا اُسکا Drop scene ہے۔چنانچہ حضرت ایوب احمدیت کے وصال کے بعد اللہ تعالیٰ نے اس ناچیز کو ہمت عطا کی اور میں نے سب عمائدین کو خط لکھ کر وقت پر تنبیہ کی اور انکی جھوٹی خوشیوں کو پامال کیا اور اُنکو بتایا کہ اس مقرب

الٰہی کے مشن کی تکمیل اُس پاک ذات نے مقدر کر رکھی ہے اور اگر توبہ اور اصلاح نہ کی اور اُس پر ایمان نہ لائے تو اُس انجام کی طرف بڑھ رہے ہیں جو کہ حضرت مسیح موعودؑ اور حضرت ایوب احمدیت کے الہامات میں درج ہے یعنی اللہ تعالیٰ ان سب کے پردے پھاڑ دے گا اور ان کی گھناؤنی اور مکروہ شکل سے اپنے سعادت مند بندوں کو آگاہ کر دیگا۔ وآخر دعونا ان الحمدللّٰہ رب العالمین۔

-------------------------تمت-------------------------

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مندرجہ بالا الہامات، رویا وکشوف کے علاوہ وہ کریم ذات مسلسل مجھے نیز اُن احباب کو جو حضرت مرزا رفیع احمد صاحب کو سچا اور موجودہ پندرہویں صدی کا مجدد تسلیم کرتے ہیں، اپنی بشارات سے نواز رہا ہے کہ موجودہ امتحان کا انجام انشاء اللہ خوش آئند ہوگا اور حق کو فتح نصیب ہوگی۔ فلحمد للہ۔

نوٹ: حلفیہ بیان موکد بعذاب اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

ضمیمہ سیرت حصہ پنجم

بیان حلفی موکد بعذاب

خاکسار چوہدری غلام احمد حلفیہ موکد بعذاب بیان کرتا ہے کہ میرے مہربان پیارے خدا نے مجھ پر منکشف فرمایا ہے کہ یہ عاجز سیدنا محمودؓ کا ثانی ہے جیسا کہ اُنکی رویا و کشوف سیدنا محمود کے عنوان سے نئی شائع شدہ کتاب میں نمبر ۳۸۴ مورخہ ۲۶ مارچ ۱۹۴۶ء کے حوالے سے بطور پیشگوئی درج ہے کہ پندرہویں صدی ہجری کے سال ۱۴۲۷ کے قریب ظہور پذیر ہوگا۔

مزید خاکسار پر اللہ تعالیٰ نے منکشف فرمایا ہے کہ حضرت صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب پندرہویں صدی کے لئے مجدد ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اُنکو ایوب کے خطاب سے نوازا ہے جیسا کہ سیدنا محمودؓ نے سورۃ الانبیاء کی تفسیر میں پیشگوئی فرمائی تھی۔ مجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکم ہے کہ جماعت مسیح موعودؑ کو اس بارے میں تبلیغ کروں۔

اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے ایسا نہیں فرمایا اور خاکسار نے اپنے نفس سے یہ گھڑ لیا ہے تو اُسکی لعنت اور عذاب مجھ پر ہو۔

دستخط: چوہدری غلام احمد

مورخہ ۲۴ اپریل ۲۰۱۰ء